روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ یکم جنوری 2005ء 19 ذیقعد 1425 ہجری یکم صلح 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 1

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کا کلام جو اس کے برگزیدوں، رسولوں پر نازل ہوتا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ عظیم الشان اعجاز اپنے اندر رکھتا ہے اور کوئی شخص تنہا یا دوسروں کی مدد سے اس کی مثل لانے پر قادر نہیں ہوتا، بلکہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی صرف ہمت کر دیتا ہے اور اس طرح پر اس کا معجزہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ وہ بار بار مخالفوں کو اس کی مثال لانے کی دعوت اور تحدی کرتا ہے، لیکن کوئی اس کے مقابلہ کے لئے نہیں اٹھ سکتا۔ قرآن شریف جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ کامل معجزہ ہے۔ دوسری کتابوں کی نسبت ہم نہیں دیکھتے کہ ایسی تحدی کی گئی ہو، جیسی قرآن شریف نے کی ہے؛ اگرچہ ہم اپنے تجربہ اور قرآن شریف کے معجزہ کی بناء پر یہ ایمان لاتے ہیں کہ خدا کا کلام ہر حال میں معجزہ ہوتا ہے، لیکن قرآن شریف کا اعجاز جس کاملیت اور جامعیت کے ساتھ معجزہ ہے۔ دوسرے کو ہم اس جگہ پر نہیں رکھ سکتے، کیونکہ بہت سی وجوہ اور صورتیں اس کے معجزہ ہونے کی ہیں اور کوئی شخص اس کی مثال بنانے پر قادر نہیں۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ کلام ایسا معجزہ نہیں ہو سکتا۔ وہ بڑے ہی گستاخ اور دلیر ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے اور دیکھتے کہ خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق بے مثل اور لانظیر ہے۔ پھر اس کے کلام کی نظیر کیسے ہو سکتی ہے؟ ساری دنیا کے مدبر اور صناع مل کر اگر ایک تنکا بنانا چاہیں، تو بنا نہیں سکتے، پھر خدا کے کلام کا مقابلہ وہ کیسے کر سکتے؟

محض کلام کے اشتراک یا الفاظ کے اشتراک سے یہ کہہ دینا کہ کوئی معجزہ نہیں، نری حماقت اور اپنی موٹی عقل کا ثبوت دینا ہے، کیونکہ ان اعلیٰ مدارج اور کمالات پر ہر شخص اطلاع نہیں پا سکتا، جو باریک بین نگاہ دیکھ سکتی ہے۔ میرا یہ مذہب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خالص کلام لعل کی طرح چمکتی ہے، لیکن بایں ہمہ قرآن شریف آپ کی خالص کلام سے بالکل الگ اور ممتاز نظر آتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے۔

ہر چیز کے مراتب ہوتے ہیں۔ مثلاً کپڑا ہے۔ تو کھدر، ململ اور خاصہ لٹھا محض کپڑا ہونے کی حیثیت سے تو کپڑا ہی ہیں اور اس لحاظ سے کہ وہ سفید ہیں۔ بظاہر ایک مساوات رکھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور ریشم بھی سفید ہوتا ہے، لیکن کیا ہر آدمی نہیں جانتا کہ ان سب میں جدا جدا مراتب ہیں اور ان میں فرق پایا جاتا ہے۔

؎ گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

پس جس طرح پر ہم سب اشیاء میں ایک امتیاز اور فرق دیکھتے ہیں۔ اسی طرح کلام میں بھی مدارج اور مراتب ہوتے ہیں جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام جو دوسرے انسانوں کے کلام سے بالاتر اور عظمت اپنے اندر رکھتا ہے اور ہر ایک پہلو سے اعجازی حدود تک پہنچتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ کے برابر وہ بھی نہیں، تو پھر اور کوئی کلام کیونکر اس سے مقابلہ کر سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 25)

قرآن پر ایمان نہیں لایا

حضرت صہیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کے بیان کردہ حرام امور کو اپنے لئے حلال کر دیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لایا۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب من قرء حرفا حدیث نمبر:2841)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

توجہ طلب تعلیمی امور

آئندہ چند ماہ میں پاکستان بھر میں میٹرک، انٹرمیڈیٹ، O Level اور A Level کے امتحانات منعقد ہونگے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ تمام طلباء و طالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جماعت اور اپنے خاندانوں کیلئے نیک وجود بنائے۔ آمین

تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ ان تمام طلباء و طالبات سے انفرادی رابطہ رکھیں جو 2005ء میں میٹرک کا امتحان دینے والے ہیں نیز وقتاً فوقتاً ان کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں اور مشکل کی صورت میں ان کی ہر ممکنہ رہنمائی کی جائے۔

اعلیٰ تعلیم کیلئے ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے متعدد اعلانات اخبارات میں شائع ہو رہے ہیں

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 326)

آسمانی برقی قوت سے فیض یافتہ خطابت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ قادیان کے مقدس سٹیج سے پہلی تقریر 1906ء میں 17 سال کی عمر میں فرمائی۔ حضور نے خلافت سلور جوبلی 1939ء کے موقع پر اس پر معارف اور نکات سے لبریز تقریر کا خصوصی تذکرہ کیا جس کا موضوع دین حق کا نقطہ مرکزیہ ہے یعنی "چشمہ توحید"۔ حضور نے اپنے روح پرور خطاب میں فرمایا کہ:-

"میں جب سے تقریر کے میدان میں آیا ہوں۔ اور جب سے مجھے تقریر کرنے یا بولنے کا موقعہ ملا ہے۔ میں نے شروع دن سے یہ بات محسوس کی ہے۔ کہ ذاتی بناوٹ کے لحاظ سے تقریر کرنا میرے لئے بڑا ہی مشکل ہوتا ہے۔ اور میری کیفیت ایسی ہو جاتی ہے۔ جسے اردو میں گھبرا جانا کہتے ہیں اور انگریزی میں Nervous ہو جانا کہتے ہیں۔ میں نے ہمیشہ یہ محسوس کیا ہے کہ اپنی دماغی کیفیت کے لحاظ سے میں ہمیشہ نروس ہو جاتا ہوں یا گھبرا جاتا ہوں۔ مجھے یاد ہے۔ جب میں نے پہلی تقریر کی اور اس کے لئے کھڑا ہوا۔ تو آنکھوں کے آگے اندھیرا آ گیا۔ اور کچھ دیر تک تو حاضرین مجھے نظر نہ آتے تھے۔ اور یہ کیفیت تو پھر کبھی پیدا نہیں ہوئی۔ لیکن یہ ضرور ہوتا ہے۔ کہ ایک خاص وقت میں جس کی تفصیل میں آگے چل کر بیان کروں گا۔ میرے دل میں ایک اضطراب سا پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ حالت اس وقت تک ہوتی ہے۔ جب تک کہ بجلی کا وہ کنکشن قائم نہیں ہوتا۔ جو شروع دن سے کسی بالا طاقت کے ساتھ میرے دماغ کا ہو جایا کرتا ہے۔ اور جب یہ دورآ جاتا ہے۔ تو یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا کے تمام بڑے بڑے مقرر اور لسان جو اپنی اپنی زبانوں کے ماہر ہیں۔ میرے سامنے بالکل ہیچ ہیں۔ اور میرے ہاتھوں میں کھلونے کی طرح ہیں۔ جب میں پہلے پہل تقریر کے لئے کھڑا ہوا۔ اور قرآن کریم سے آیات پڑھنے لگا۔ تو مجھے الفاظ نظر نہ آتے تھے۔ اور چونکہ وہ آیات مجھے یاد تھیں۔ میں نے پڑھ دیں۔ لیکن قرآن گو میرے سامنے تھا۔ مگر اس کے الفاظ مجھے نظر نہ آتے تھے۔ اور جب میں نے آہستہ آہستہ تقریر شروع کی۔ تو لوگ میری نظروں کے سامنے سے بالکل غائب تھے۔ اس کے بعد یکدم یوں معلوم ہوا۔ کہ کسی بالا طاقت کے ساتھ میرے دماغ کا اتصال ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ جب میں نے تقریر ختم کی۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کھڑے ہوئے اور فرمایا۔ کہ یہ تقریر سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ اور انہوں نے قرآن کریم کے جو معارف بیان کئے ہیں۔ باوجود اس کے کہ میں نے بڑی بڑی تفاسیر پڑھی ہیں۔ اور میری لائبریری میں بعض نایاب تفاسیر موجود ہیں۔ مگر یہ معارف نہ مجھے پہلے معلوم تھے۔ اور نہ میں نے کہیں پڑھے ہیں۔ سو جب دوران تقریر میں وہ کیفیت مجھ پر طاری ہوتی ہے۔ تو میں محسوس کرتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ کل دبائی گئی ہے۔ اور اب اللہ تعالیٰ میرے دماغ میں ایسے معارف نازل کرے گا۔ کہ جو میرے علم میں نہیں ہیں۔ اور بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے۔ کہ قرآن شریف پڑھاتے ہوئے بھی وہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔"

(روداد جلسہ خلافت جوبلی صفحہ 65-61 مرتب حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب ایم اے سیکرٹری خلافت جوبلی ناشر مینیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان)

جماعت کی عزت

بشیر الدین کمال صاحب لکھتے ہیں:۔

میں ایک سچا واقعہ درج کرتا ہوں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے سلسلہ کی عزت کتنی پیاری ہے۔ اس کا خیال رکھنے والوں کو وہ کس طرح اپنے فضلوں سے بھی نوازتا ہے۔

"ایک دفعہ دو احمدی افسران آپس میں جھگڑ پڑے۔ ان میں سے ایک نے دوسرے کے ساتھ بلاوجہ زیادتی کی۔ اگر وہ افسر جس سے زیادتی ہوئی تھی۔ افسران بالا کو اس کی رپورٹ کر دیتا تو یقیناً دوسرے افسر کے خلاف مروجہ قوانین کے مطابق سخت کارروائی ہوتی لیکن اس افسر نے سوچا کہ اگر میں افسران بالا کو اس کی رپورٹ کروں گا تو یقیناً محکمہ کے دیگر افسران اور عملہ وغیرہ سوچیں گے کہ احمدی بھی اس طرح جھگڑتے ہیں اور پھر افسر ہو کر۔ اس طرح سلسلہ احمدیہ کی بے عزتی ہوگی۔ چنانچہ جس افسر کے ساتھ زیادتی ہوئی تھی اس نے اس بناء پر افسران بالا کو رپورٹ کرنے کا ارادہ ترک کر دیا کہ اس طرح سے احمدیت کی بدنامی اور بے عزتی ہوگی جو کہ میری عزت سے زیادہ اہم ہے۔ چنانچہ اس نے اوپر رپورٹ کرنے کا ارادہ ختم کر دیا۔ رات کو خواب میں اللہ تعالیٰ نے اس کو بتایا "تمہارا فیصلہ درست ہے"۔ اس کے بعد زیادتی کرنے والے افسر نے نہ صرف اس سے معافی مانگی بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنے انعام سے بھی نوازا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد صفدر صاحب کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر چوہدری محمد اشرف صاحب سابق درویش قادیان ولد مولوی رحمت خان صاحب ساکن چاکانوالی ضلع گجرات مورخہ 11 دسمبر 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم چونکہ موصی تھے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ رات 10 بجے دارالضیافت میں مکرم مولانا عبدالوہاب احمد شاہد مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم جماعت احمدیہ چاکانوالی کے لمبا عرصہ صدر رہے۔ آپ نے سوگواروں میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم راشد محمود راشد صاحب کارکن طاہر فاؤنڈیشن لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم طاہر محمود نیر صاحب کو مورخہ 28 نومبر 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "قاصد احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری لیاقت علی صاحب دارالعلوم غربی حلقہ ثنا کا پوتا اور مکرم غلام احمد صاحب ناصر آباد شرقی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور سچا خادم دین بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سمیع اللہ خان صاحب سوبھا گا ضلع سرگودھا لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم مہر فضل کریم سیال صاحب صدر جماعت احمدیہ سوبھا گا ضلع سرگودھا مورخہ 11 دسمبر 2004ء بعارضہ خرابی جگر فیکٹری ایریا ربوہ میں وفات پاگئے ہیں۔ آپ کی عمر 70 سال تھی۔ آپ مہمان نواز نڈر داعی الی اللہ اور انتہائی مخلص اور فدائی احمدی تھے آپ بہت ہی دعا گو اور عبادت گزار تھے آپ کو خدا کے فضل سے تقریباً 35 سال جماعت احمدیہ سوبھا گا کے صدر جماعت کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم کی نماز جنازہ محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے مورخہ 12 دسمبر احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم محمد صدیق منور صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ سوگواران میں 5 بیٹے اور 8 بیٹیاں چھوڑی ہیں مرحوم مکرم امان اللہ صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کے خسر تھے آپ کے ایک بیٹے مکرم نور اللہ خان صاحب کینیا میں بطور مربی سلسلہ خدمت بجالا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور مغفرت نیز سوگواران کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرمہ صائمہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم احمد سعید اختر صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور کا نکاح مکرم محمد نعیم جاوید صاحب ابن مکرم محمد سلیم جاوید صاحب آف واہ کینٹ کے ساتھ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے مہر کے عوض مورخہ 10 دسمبر 2004ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ عزیز محمد نعیم جاوید صاحب محترم فضل کریم صاحب آف بھیرہ کے پوتے اور محترم عبدالکریم صاحب آف بھیرہ کے نواسے ہیں۔ اسی طرح صائمہ بشریٰ صاحبہ محترم فضل الرحمٰن صاحب بسمل سابق امیر جماعت بھیرہ کی پوتی اور محترم محمد انور صاحب سابق امیر جماعت جڑانوالہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم ملک عزیز احمد عوان صاحب معلم وقف جدید حال وِن کے ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں۔ مورخہ 4 دسمبر 2004ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے ملک وسیم احمد عوان صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام تفرید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم ملک خورشید احمد صاحب اعوان آف دوالمیال حال یونان کا نواسہ ہے۔ بچہ وقف نو کی تحریک میں بھی شامل ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زچہ اور بچہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین نیز اسے خادم دین اور باعمر بنائے۔

انسانی پیدائش کی غرض اور تمام انبیاء کا مشترکہ پیغام

عبادت اور نماز کا قیام۔ قرآن کریم کی روشنی میں

اہمیت، غرض وغایت، برکات، اوقات، کیفیات، حفاظت نماز اور مومنوں سے توقعات

عبدالسمیع خان

انسانی پیدائش کی غرض

خداتعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔
''اور میں نے جن وانس کو پیدا نہیں کیا مگر اس غرض سے کہ وہ میری عبادت کریں۔
(سورۃ الذاریات:57)

ابدی تعلیمات

اور وہ کوئی حکم نہیں دیئے گئے سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے، ہمیشہ اس کی طرف جھکتے ہوئے، اور نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ اور یہی قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات کا دین ہے۔ (البینۃ:6)

عبادت گاہوں کی حفاظت

اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کردیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ (الحج:41)

تمام انبیاء کا مشترکہ پیغام

اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے کہ یقیناً میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کرو۔ (الانبیاء:26)

اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور بتوں سے اجتناب کرو۔
(النحل:37)

حضرت نوحؑ

یقیناً ہم نے نوح کو بھی اس کی قوم کی طرف بھیجا پس اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ (الاعراف:60)

حضرت ہودؑ

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (ہم نے بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں۔ (الاعراف:66)

حضرت صالحؑ

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا) اس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے لئے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔
(الاعراف:74)

حضرت شعیبؑ

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ (الاعراف:86)

حضرت ابراہیمؑ

اور جب ہم نے ابرہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ بنائی (یہ کہتے ہوئے کہ) میرا کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک وصاف رکھ۔ (الحج:27)

حضرت موسیٰؑ

(اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ سے فرمایا) یقیناً میں ہی اللہ ہوں میرے سوا اور کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔ (طٰہٰ:15)

حضرت زکریاؑ

فرشتوں نے اسے آواز دی جبکہ وہ محراب میں کھڑا عبادت کر رہا تھا۔ (آل عمران:40)

حضرت مسیحؑ

اور مجھے نماز کی اور زکوٰۃ کی تلقین کی ہے جب تک میں زندہ ہوں۔ (مریم: 32)

ائمۃ الھدیٰ

(حضرت موسیٰؑ، ہارونؑ، ابراہیمؑ، لوطؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے ذکر کے بعد فرمایا)

اور ہم نے انہیں ایسے امام بنایا جو ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے۔ اور ہم انہیں اچھی باتیں کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی کرتے تھے اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ (الانبیاء:74)

بنی اسرائیل

(بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا کہ)

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ (البقرہ:44)

اور یقیناً اللہ بنی اسرائیل کا میثاق (بھی) لے چکا ہے۔ اور ہم نے ان میں سے بارہ نقیب مقرر کردیئے تھے۔ اور اللہ نے کہا یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور تم نے ان کی مدد کی اور اللہ کو قرضہ حسنہ دیا تو میں ضرور تمہاری برائیوں کو تم سے دور کردوں گا اور ضرور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ (المائدہ:13)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متبعین اور نماز

متقی کی علامت

(متقی وہ ہیں) جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم انہیں رزق دیتے ہیں اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (البقرہ:4)

مومنوں کی بنیادی صفت

تو میرے ان بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے مخفی طور پر بھی اور اعلانیہ طور پر بھی خرچ کریں۔ (ابراہیم:32)

اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو بھلائی بھی تم خود اپنی خاطر آگے بھیجتے ہو اسے تم اللہ کے حضور موجود پاؤ گے۔ یقیناً اللہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔ (البقرہ:111)

صحابہ رسولؐ کی نماز

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے لئے راتیں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔
(الفرقان:65)

ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ (النور:38)

جنہیں اگر ہم زمین میں تمکنت عطا کریں تو وہ نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں۔
(الحج:42)

مومنوں سے توقع

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کردے اور تمہیں ذکر الٰہی اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم باز آنے والے ہو۔ (المائدہ:92)

ازواج مطہرات کو حکم

اور اپنے گھروں میں ہی رہا کرو اور گزری ہوئی جاہلیت کے سنگھار جیسے سنگھار کی نمائش نہ کیا کرو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہل بیت! یقیناً اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلائش دور کردے اور تمہیں اچھی طرح پاک کردے۔ (الاحزاب:34)

وضو اور تیمم

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کی طرف جانے کے لئے اٹھو تو اپنے چہروں کو دھو لیا کرو

اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک۔ اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھولیا کرو۔ اور اگر تم جنبی ہو تو (پورا غسل کر کے) اچھی طرح پاک صاف ہو جایا کرو۔ اور اگر تم مریض ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی حوائجِ ضروریہ سے فارغ ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے تعلق قائم کیا ہو اور اس حالت میں تمہیں پانی نہ ملے تو خشک پاکیزہ مٹی کا تیمّم کرو اور اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اس سے مسح کر لیا کرو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی ڈالے لیکن چاہتا ہے کہ تمہیں بہت پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت تمام کرے تاکہ تم شکر کیا کرو۔ (المائدہ:7)

نمازوں کی تفصیل اور اوقات

یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ (النساء:104)

سورج کے ڈھلنے سے شروع ہو کر رات کے چھا جانے تک نماز کو قائم کر اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے۔ (بنی اسرائیل:79)

اور رات کے ایک حصہ میں بھی اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھا کر۔ یہ تیرے لئے نفل کے طور پر ہوگا۔ (بنی اسرائیل:80)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے وہ جو تمہارے زیرنگیں ہیں اور وہ جو تم میں سے ابھی بالغ نہیں ہوئے، چاہئے کہ وہ تین اوقات میں (تمہاری خوابگاہوں میں داخل ہونے سے پہلے) تم سے اجازت لیا کریں۔ صبح کی نماز سے قبل اور اس وقت جب تم قیلولے کے وقت (زائد) کپڑے اتار دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ (النور:59)

اور دن کے دونوں کناروں پر نماز کو قائم کر اور رات کے کچھ ٹکڑوں میں بھی۔ یقیناً نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت کرنے والوں کے لئے ایک بہت بڑی نصیحت ہے۔ (ہود:115)

نماز جمعہ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (الجمعہ:10)

سفر میں نماز

اور جب تم زمین میں (جہاد کرتے ہوئے) سفر پر نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کر لیا کرو، اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے تمہیں آزمائش میں ڈالیں گے۔ یقیناً کافر تمہارے کھلے کھلے دشمن ہیں۔ (النساء:102)

نماز خوف

اگر تمہیں کوئی خوف ہو تو چلتے پھرتے یا سواری کی حالت میں ہی (نماز پڑھ لو) پھر جب تم امن میں آجاؤ تو پھر (اسی طریق پر) اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے۔ (البقرہ:240)

اور جب تو بھی ان میں ہو اور تو انہیں نماز پڑھائے تو ان میں سے ایک گروہ (نماز کے لئے) تیرے ساتھ کھڑا ہو جائے۔ اور چاہئے کہ وہ (مجاہدین) اپنا اسلحہ ساتھ رکھیں۔ پس جب وہ سجدہ کر لیں تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں اور دوسرا گروہ آجائے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ اپنے بچاؤ کے سامان اور ہتھیار ساتھ رکھیں۔ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ چاہتے ہیں کہ کاش تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ دفعۃً تم پر ٹوٹ پڑیں۔ اور اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی مشکل ہو یا تم بیمار ہو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے ہتھیار اتار دو اور اپنا بچاؤ (بہرحال) اختیار کئے رکھو۔ یقیناً اللہ نے کافروں کے لئے بہت رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (النساء:103)

نماز کی حفاظت و دوام

اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں پر محافظ بنے رہتے ہیں۔
(المومنون:11)

اور وہ اپنی نماز پر ہمیشہ محافظ رہتے ہیں۔
(انعام:93)

(اپنی) نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص مرکزی نماز کی اور اللہ کے حضور فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ (البقرہ:239)

وہ لوگ جو اپنی نماز پر دوام اختیار کرنے والے ہیں۔
(المعارج:24)

نماز کا قبلہ

یقیناً ہم دیکھ چکے تھے تیرے چہرے کا آسمان کی طرف متوجہ ہونا۔ پس ضرور تھا کہ ہم تجھے اس قبلہ کی طرف پھیر دیں جس پر تو راضی تھا۔ پس اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لے اور جہاں کہیں بھی تم ہو اسی کی طرف اپنے منہ پھیر لو۔ (البقرہ:145)

کیفیت نماز

خالص اللہ کے لئے

تو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (انعام:163)

خشوع و خضوع

یقیناً مومن کامیاب ہو گئے۔
وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔
(المومنون:3,2)

قراءت نماز

اپنی نماز نہ بہت اونچی آواز میں پڑھ اور نہ اسے بہت دھیما کر اور ان کے درمیان کی راہ اختیار کر۔
(بنی اسرائیل:111)

کامل توجہ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم نماز کے قریب نہ جاؤ جب تم پر مدہوشی کی کیفیت ہو۔ یہاں تک کہ اس قابل ہو جاؤ کہ تمہیں علم ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ اور نہ جنبی ہونے کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) یہاں تک کہ نہا لو سوائے اس کے کہ تم مسافر ہو۔
(النساء:44)

برکات و فضائل نماز

کامیابی

یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جو پاک ہوا اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیا اور نماز پڑھی۔ (الاعلیٰ:16,15)

برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے

تو کتاب میں سے جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کرو۔ یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکروں) سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔
(العنکبوت:46)

شرک سے بچاؤ

ہمیشہ اس کی طرف جھکتے ہوئے (چلو) اور اس کا تقویٰ اختیار کرو اور نماز کو قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔ (الروم:32)

اعانت الٰہی

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اللہ سے) صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (البقرہ:154)

اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو اور یقیناً یہ عاجزی کرنے والوں کے سوا سب پر بوجھل ہے۔
(البقرہ:46)

تربیت اہل و عیال

اہل کو مسلسل نصیحت

اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔ (طٰہٰ:133)

حضرت ابراہیمؑ

اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک بے آب و گیاہ وادی میں تیرے معزز گھر کے پاس آباد کر دیا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے۔ اور انہیں پھلوں میں سے رزق عطا کر تاکہ وہ شکر کریں۔ (ابراہیم:38)

حضرت اسماعیلؑ

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتا تھا اور اپنے رب کے حضور بہت ہی پسندیدہ تھا۔
(مریم:56)

حضرت لقمان کی بیٹے کو تاکید

اے میرے پیارے بیٹے! نماز کو قائم کر اور اچھی باتوں کا حکم دے اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کر۔
(لقمان:18)

قیام نماز کے لئے دعا

اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول کر۔ (ابراہیم:41)

ناپسندیدہ نماز

نماز سے غفلت

ان نماز پڑھنے والوں پر ہلاکت ہو۔ جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں۔ (الماعون:6,5)

نماز میں کسل

یقیناً منافقین اللہ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں جبکہ وہ انہی کو دھوکہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ لوگوں کے سامنے دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر بہت تھوڑا۔

(النساء:143)

وہ نماز کے قریب نہیں آتے تھے مگر سخت سستی کی حالت میں۔ (التوبہ:54)

ترک نماز پر وعید

(دوزخیوں سے پوچھا جائے گا) تمہیں کس چیز نے جہنم میں داخل کیا؟
وہ کہیں گے ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے۔
(المدثر:44,43)

پس اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اپنے اہل و عیال کی طرف اکڑتا ہوا گیا۔ تجھ پر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔ تجھ پر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔ (القیامۃ:32 تا 36)

نماز سے روکنے والا

کیا تو نے اس شخص پر غور کیا جو روکتا ہے ایک عظیم بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے...... خبردار اگر وہ باز نہ آیا تو ہم یقیناً اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر کھینچیں گے۔ (العلق:16,11,10)

اور یقیناً جب بھی اللہ کا بندہ اس کو پکارتے ہوئے کھڑا ہوا تو وہ قریب ہوتے ہیں کہ اس پر غول در غول ٹوٹ پڑیں۔ (الجن:20)

باقی صفحہ 6 پر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پر معارف ارشادات کی روشنی میں

تحریک وقف جدید کا تعارف، وسعت اور اہمیت

اس تحریک کو مضبوط کرنے سے اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان اور اخلاص میں بہت برکت دے گا

مرتبہ: عمران اسلم رانا صاحب

1957ء میں حضرت مصلح موعود نے وقف جدید انجمن احمدیہ کی بنیاد ڈالی۔ یہ تحریک بنیادی طور پر دو اغراض سے جاری کی گئی۔ پہلی غرض تو یہ تھی کہ پاکستان کے دیہاتی علاقوں میں چونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ ہر جگہ ایک مربی تعینات کیا جائے۔ اس لئے خصوصاً نئی نسلوں میں تربیت کی کمزوری کے آثار ظاہر ہونے شروع ہوئے۔ نہ صرف نئی نسلوں میں بلکہ تقسیم ہند کے بعد نوجوان بھی کئی قسم کی معاشرتی خرابیوں کا شکار ہوئے اور بنیادی طور پر دین کی مبادیات سے بھی بعض صورتوں میں وہ غافل ہو گئے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے بشدت یہ محسوس کیا کہ جب تک کوئی ایسی تحریک نہ جاری کی جائے جس کا تعلق خالصتاً دیہاتی تربیت سے ہو اس وقت تک دیہاتی علاقوں میں احمدیت کے مستقبل سے متعلق ہم بے فکر نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ جب حضور نے اس تحریک کا آغاز فرمایا تو اولین ممبران وقف جدید میں خاکسار کو بھی مقرر فرمایا اور ابتدائی نصیحتیں جو مجھے کیں ان میں ایک تو دیہاتی تربیت کی طرف توجہ دینے کے متعلق ہدایت تھی۔ اور دوسرے ہندوؤں میں دعوت الیٰ اللہ کی خاص طور پر تاکید کی گئی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ دیہاتی تربیت کے سلسلہ میں لئے گئے ابتدائی جائزہ سے معلوم ہوا کہ باجماعت نماز پڑھنے والوں کی تعداد بعض جگہ بہت گر گئی ہے اور بہت سی تربیتی کمزوریاں ہیں۔ چنانچہ اس وقت یہ محسوس ہوا کہ حضرت مسیح موعود سے خدا تعالیٰ نے جو مصلح موعود کا وعدہ فرمایا تھا۔ یہ اسی وعدے کا ایک حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑی گہری بصیرت بھی آپ کو عطا فرمائی اور وقتاً فوقتاً ایسے بنیادی اقدامات کرنے کی طرف بھی توجہ دلاتا رہا جو جماعت کی اصلاح میں نمایاں سنگ میل کی حیثیت رکھتے تھے اور ہمیشہ رکھتے رہیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ دیہاتی جماعتوں میں علم کی کمی کی وجہ سے تربیتی لحاظ سے کمزوری بھی جلد پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر اخلاص کا معیار اور اطاعت کا معیار بلند ہے۔ اس لحاظ سے کمزوری جتنی جلدی پیدا ہوتی ہے اتنی جلدی دور کرنے کے لئے بھی وہ تیار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ عملاً جہاں نمازی دس فیصد بھی نہیں تھے وہاں چند مہینوں کی کوشش سے تہجد گزار پیدا ہونے شروع ہو گئے۔

ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ شروع میں چند سالوں میں ہمیں باوجود کوشش کے پھل نہیں ملا۔ ان علاقوں میں کئی مسائل تھے جن سے نپٹنا ہمارے بس کی بات نہیں تھی۔ اجنبیت بھی تھی اور عام مسلمانوں کی طرف سے ان سے اچھا سلوک نہ ہونے کی وجہ سے بھی دین حق سے دوری پائی جاتی تھی، لیکن رفتہ رفتہ جمود ٹوٹا، نفرت دور ہوئی۔ اور محبت و پیار کے سلوک کے نتیجے میں توجہ پیدا ہوئی اور ان میں تیزی سے دین حق پھیلنا شروع ہو گیا۔ حضور نے سندھ کے علاقہ میں آباد ہندوؤں کی پسماندگی، غربت و افلاس اور دردناک حالات کا تفصیل سے ذکر کیا۔ اور بتایا کہ کس طرح مسلمانوں کی طرف سے بھی ان سے بدسلوکی کی جاتی تھی اور ہندو مہاجر بھی ان پر ستم روا رکھتے تھے۔

(الفضل 28 اگست 2002ء)

چندہ وقف جدید کی برکات

ہر چندہ میں ہر پہلو سے ہر سال خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا قدم آگے بڑھنا چاہئے۔ اور یہ تحریک بھی اگر آپ اس روح کے ساتھ جاری کریں گے اور اس روح کے ساتھ اپنائیں گے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان میں، آپ کے اخلاص میں ہی برکت نہیں ڈالے گا بلکہ آپ کی مالی وسعتیں بھی بڑھائے گا۔ اور پہلے سے زیادہ بہتر حال میں آپ اپنے آپ کو پائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ وقف جدید کے چندہ میں زیادہ سے زیادہ شمولیت اختیار کریں لیکن اس شرط کے ساتھ کہ نہ دیگر چندے متاثر ہوں نہ بنیادی ضرورتوں پر اثر پڑے اور عفو میں جہاں تک بھی ممکن ہے اب زیادہ سے زیادہ محنت کریں کہ عفو کا ایک بڑا حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیش ہو۔ یعنی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے بعد جو کچھ بچتا ہے۔

(الفضل 28 اگست 2002ء)

وقف جدید کی مالی قربانی پر نظر ثانی کریں

مالی قربانیوں کی جہاں تک توفیق ملے اسے بڑھانے کی کوشش کریں۔ وقف جدید کی مالی قربانی پر نظر ثانی کریں۔ بہت سے احمدی ہیں جو غربت اور تنگی کی حالت میں بھی ہر چندے میں شامل ہیں۔ وہ تقریباً اپنی استطاعت کی حد کو پہنچے ہوئے ہیں۔ لیکن میں ان کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ خدا کی خاطر وہ جو قربانیاں پیش کرتے ہیں یا کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے گا۔ اور ان کی حدود وسیع تر کرتا چلا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے لئے جو خدا کی خاطر خود محصور ہو گئے اور جن کے رزق کی راہیں تنگ ہو گئیں یا بند ہو گئیں جو لوگ قربانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دین اور دنیا دونوں جگہ جزاء دینے والا ہے۔ اور ان کے اموال کو رکھتا نہیں بلکہ ان میں بہت برکت دیتا ہے۔ پس وہ برکت جو درویشوں کے ذریعے دوسروں کو پہنچتی ہے۔ اس مضمون کو قرآن کریم نے یہاں ایک خاص رنگ میں کھول کر بیان فرمایا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس نصیحت کا اس آیت سے ہی تعلق ہے جس کا میں نے شروع میں ذکر کیا تھا، تمہیں کیا پتہ کہ کن لوگوں کی وجہ سے تمہارے اموال میں برکت پڑ رہی ہے۔ پس جو لوگ ان غریبوں پر خرچ کرتے ہیں جو خدا کی خاطر محصور ہوئے خدا کا واضح وعدہ ہے کہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ تمہیں بہت برکت دے گا۔

(الفضل 28 اگست 2002ء)

پس میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے۔ اور ایسے ضرور ہیں۔ وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے جس نسبت سے اللہ نے ان پر فضل فرمایا ہے، خدا کے حضور مالی قربانی پر لبیک کہتے ہیں کہ نہیں۔

(الفضل 28 اگست 2002ء)

قربانیوں میں آگے بڑھیں

میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت جس طرح باقی چندوں میں ہمیشہ مسلسل آگے بڑھنے والی رفتار کے ساتھ قربانیاں کرتی چلی آ رہی ہے اور اس کی نیک جزائیں اس دنیا میں پاتی ہے اور آخرت پر اس سے بڑھ کر توقعات رکھتی ہے۔ اسی جذبے کے ساتھ وقف جدید کے اس نئے سال میں بھی ہم پہلے سے بڑھ کر قربانیوں میں حصہ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ یہ نیا سال ساری دنیا کے لئے مبارک کرے۔ جماعت احمدیہ کے لئے خصوصیت کے ساتھ مبارک کرے کیونکہ ساری دنیا کی برکتیں آج جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہو چکی ہیں۔

(الفضل 11 جنوری 1990ء)

ترقی وقف جدید سے متعلق رویا

یہ ایک عجیب اتفاق ہے یا اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے کہ ماریشس کی سرزمین سے میں نے وقف جدید کے اگلے سال کا اعلان کرنا تھا اور ماریشس کے ہی ایک مخلص نوجوان جو واقف زندگی ہیں یعنی عبدالغنی جہانگیر، ان کو اللہ تعالیٰ نے رویا میں وقف جدید کے متعلق ہی کچھ دکھایا اور تقریباً مہینہ ڈیڑھ مہینہ پہلے انہوں نے بڑے تعجب سے مجھے یہ رویا لکھا جو بہت معنی خیز ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ جماعت احمدیہ ایک میز کی طرح ہے جس کی ٹانگیں بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہیں لیکن وقف جدید اور تحریک جدید کی دو ٹانگیں باقی ٹانگوں سے زیادہ تیز بڑھ رہی ہیں۔ یہاں تک کہ دیکھتے دیکھتے وقف جدید کی ٹانگ بہت ہی زیادہ تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع ہو گئی تحریک جدید کی ٹانگ نے پوری کوشش کی کہ ساتھ مقابلہ کرے لیکن نہ کر سکی تو اچانک میں نے دیکھا کہ تحریک

جدید کی ٹانگ میں بولنے کی طاقت پیدا ہوئی اور اس نے کہا بس بس! اب میں اس سے زیادہ برداشت نہیں کرسکتی۔ تم بڑھنا کم کردو۔ ہلکا کردو۔ وقف جدید کی ٹانگ نے جواب دیا یہ میرے بس کی بات نہیں ہے۔ میں اپنے اختیار سے نہیں بڑھ رہی مجھے بڑھنا ہی بڑھنا ہے۔ اس کی تعبیر کچھ تو چندوں کی شکل میں نظر آ رہی ہے۔ جس تیز رفتاری کے ساتھ وقف جدید کے چندے گزشتہ کے مقابل پر بڑھ رہے ہیں اتنا تیز اضافہ تحریک جدید میں نہیں ہے۔ اس کے علاوہ برکت والی تعبیر کے متعلق امید رکھتا ہوں کہ وہ تعبیر پوری ہوگی اور وہ یہ ہے کہ وقف جدید کے عمل کا میدان، ہندوستان بنگلہ دیش اور پاکستان ہیں، اس وقت یہ صورت ہے کہ تحریک جدید کے تابع جو دوسری جماعتیں ہیں وہ بہت زیادہ تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس لئے مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ جہانگیر صاحب کی یہ خواب ان معنوں میں پوری ہو کہ اچانک دیکھتے دیکھتے بنگلہ دیش، ہندوستان اور پاکستان کی جماعتیں اس تیزی سے آگے بڑھنے لگیں کہ باہر کی جماعتوں سے آگے نکلنے لگیں اور وہ احتجاجاً کہیں کہ تم کچھ بڑھنا کم کردو اور وہ یہ جواب دیں کہ ہمارے بس کی بات نہیں۔ یہ ہمارے رب کی تقدیر ہے جسے ہم بدل نہیں سکتیں اور خدا کرے کہ میری یہ تعبیر سچی نکلے اور اس کو سچا ثابت کر دکھلانے میں ان جماعتوں کو جو محنت کرنی ہے۔ جو دعا کرنی ہے جس اخلاص سے خدمت کرنی ہے۔ ہم سب مل کر ان کے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ توفیق بخشے اور واقعۃً یہ نظارے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ حضرت مسیح موعود کا آغاز اس ملک سے ہوا جو آج ان تین ملکوں میں بٹا ہوا ہے۔ یعنی بنگلہ دیش، ہندوستان اور پاکستان۔ اور جہاں سے آغاز ہوا اس علاقے کا پیچھے رہ جانا ایک رنگ میں تکلیف کا موجب ہے۔ یہ درست ہے کہ وہاں مخالف بھی غیر معمولی طور پر زیادہ ہوئی ہے لیکن جب خدا تعالیٰ کی تقدیر فیصلہ فرمالے تو مخالفت کی کوکھ سے تائید کے ایسے دریا بہہ نکلتے ہیں اور اس قدر قوت سے وہ چشمے پھوٹتے ہیں کہ پھر دنیا کی مخالفانہ طاقتوں کی کچھ پیش نہیں جاتی۔ پس یہ جو آواز عبدالغنی جہانگیر کو سنائی دی گئی ہے کہ وقف جدید کی تحریک کہتی ہے میرا بس کوئی نہیں۔ چاہوں بھی تو رک نہیں سکتی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ کا فضل ہے جو مجھے بڑھاتے ہوئے آگے لے جا رہا ہے۔ اس لئے اس معاملہ میں میرا کوئی اختیار نہیں۔ خدا کرے جن معنوں میں میں نے اس کی تعبیر سوچی ہے اللہ انہی معنوں میں ہماری توقعات سے بڑھ کر اس کی تعبیر کو پورا فرمائے۔ (الفضل 4 جنوری 1994ء)

وقف جدید کا ولایت سے تعلق

وقف جدید کا تعلق ولایت سے حضرت مصلح موعود نے رکھا اور جو نقشہ کھینچا ہے اپنے اس روحانی خواب کا وہ یہ ہے کہ جگہ جگہ بڑے بڑے اولیاء اور قطب پیدا ہو رہے ہیں۔ دیہات میں اور گاؤں گاؤں میں رازی پیدا ہو رہے ہیں۔ تو وقف جدید کی تحریک تو بالکل عمومی، عام سی ایک دنیا کی نہیں دین کے لحاظ سے پسماندہ دیہات کی تحریک تھی مگر جو مقاصد تھے وہ اتنے بلند تھے کہ گاؤں گاؤں میں رازی پیدا ہوں گاؤں گاؤں میں اولیاء اللہ اور قطب پیدا ہونے شروع ہو جائیں۔ اور فرمایا آغاز ہی میں آپ نے جو نقشہ کھینچا اپنے دل کا، فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ وقف جدید کے ذریعے گاؤں گاؤں اولیاء اللہ پیدا ہوں اور اس وجہ سے میں چاہتا ہوں کہ میں خود نگرانی کروں اور باقی تنظیمیں ہیں ان کی طرح نہیں بلکہ براہ راست معلمین پر نظر رکھوں، ان سے رابطہ رکھوں۔ اور جب تک صحت نے توفیق دی آپ بہت حد تک یہ کام کرتے رہے پھر وہ توفیق نہ رہی کیونکہ بہت بیمار ہو گئے تھے مگر یہ آپ کے ارادے اور خواہشات تھیں۔

پس اس پہلو سے میں سمجھتا ہوں کہ صدیقیت کا جو ذکر میں نے کیا ہے قرآن کریم کی آیت میں، یہ وہی صدیقیت والا نقشہ ہے جو حضرت مصلح موعود کے ذہن میں پیدا ہوا۔ وہی خواب ہے جو آپ نے دیکھا تھا۔ وقف جدید کا ولایت سے تعلق قائم کرنا اور تعلق قائم رکھنا ضروری ہے۔ آج ہی سوال وجواب کی مجلس میں کسی نے یہ سوال چھیڑا تو میں نے کہا دیکھیں ہم ولی تو نہیں پیدا کر سکتے کیونکہ ولایت تو صرف اللہ عطا کرتا ہے۔ صدیق بھی کوئی زور بازو سے نہیں ہو سکتا اللہ ہی عطا کرتا ہے مگر لوگوں کو یاد دلاتے رہنا چاہئے یہ کام ہمارا فرض ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ وقف جدید کو پہلے سے بڑھ کر اس طرف متوجہ ہونا چاہئے کہ اپنے تمام کارکنوں پر نظر رکھیں اور یہ دیکھیں کہ جن جماعتوں میں وقف جدید کا کام ہو رہا ہے وہاں اولیاء اللہ پیدا ہو رہے ہیں کہ نہیں۔ پس اگر یہ مطمح نظر بنا رہے تو میں امید رکھتا ہوں کہ پھر زیادہ بیدار مغزی کے ساتھ، اپنے ذہن میں اس مقصد کو حاضر رکھتے ہوئے زیادہ امکان پیدا ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ایسے بندے اس کی نگاہ میں آ جائیں اور اس کا وہ قرب حاصل کریں جسے ولایت کہا جاتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 فروری 1997ء)

دفتر اطفال کے قیام کی غرض

بہت سی مائیں اپنے بچوں کی طرف سے چندے دیتی ہیں، اور بچوں کو پتہ بھی نہیں چلتا۔ اور دفتر اطفال کے قیام کے لئے یہ غرض بہت حد تک پیش نظر تھی کہ بچوں کو علم ہو کہ وہ بھی چندہ دے رہے ہیں اور ان کے ہاتھوں سے چندے نکلیں اور ان کو چندوں کا شوق پیدا ہو۔ اور بچپن کے چندوں کی یادیں آئندہ کے لئے ان کے چندے دینے کی ضمانت بن جائیں۔ یا ممد ثابت ہوں۔ میں نے اس سلسلے میں اپنی بچی سے سوال کیا (یعنی دو بچیاں جو شادی شدہ ہیں ان سے سوال کیا) تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم چندے دے رہی ہیں سب بچوں کی طرف سے لیکن جب پوچھا کہ ان کو علم ہے تو پتہ لگا کہ نہیں۔ یہ غلطی ہے۔ ہماری والدہ تو ہمیں بتا کر بلکہ پیسے دے کر پھر واپس لیا کرتی تھیں یہ سمجھا کر کہ تم چندے دے رہے ہو میں نہیں دے رہی۔ تو اس کا بڑا گہرا نقش دل پر ثبت رہا اور ہمیشہ رہے گا۔ اس لئے اطفال کی تحریک کے سلسلے میں میں تمام دنیا کی جماعتوں کو متوجہ کرتا ہوں کہ بچوں کے دفاتر اپنے ہاں قائم کریں اور آئندہ سے جو ماں باپ بچوں کی طرف سے چندہ دیں ان کو بتا کر دکھا کر دیں بلکہ ان کو دے کر پھر واپس لیں اور کہیں کہ یہ چندہ تمہاری طرف سے ہے۔ اگر ایسا کریں گے تو بچوں کے چندوں میں بھی فرق آنا شروع ہو جائے گا وہ بچوں کے چندے جو ماں باپ کی طرف سے لکھوائے جاتے ہیں مثلاً پاکستان میں اگر چھ روپے مقرر ہے تو اکثر صورتوں میں چھ روپے ہی رہتے ہیں لیکن جہاں بچے شامل ہو جائیں اور اپنے مزاج اور اپنے شوق کے مطابق لکھوائیں وہاں اونچ نیچ پیدا ہو جاتی ہے۔ کوئی بچہ چھ دے رہا ہے کوئی دس دے رہا ہے کوئی پندرہ دے رہا ہے۔ بعض بچے اپنے جیب خرچ اکٹھے کرتے ہیں اور پھر سارے کے سارے دے دیتے ہیں۔ یہ وہی مقصد ہے جس کی خاطر دفتر اطفال کو الگ کیا گیا تھا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ باقی دنیا میں دفتر اطفال الگ ہوگا تو آئندہ نسلوں کی تربیت کی بہت توفیق ملے گی۔

(الفضل 4 جنوری 1993ء)

بچوں کو تحریک وقف جدید میں شامل کرنے کی ہدایت

بچوں کو بھی اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ شامل کریں اور خود ان کے ذریعے دلوائیں کیونکہ میرے پیش نظر صرف روپیہ نہیں بلکہ روپیہ جس مقصد کی خاطر حاصل کیا جاتا ہے وہ مقصد بہر حال اوّلیت رکھتا ہے یعنی تربیت اور اللہ تعالیٰ سے تعلق۔ چندہ دینے کا سب سے بڑا اجر اس دنیا میں یہ ہے کہ چندہ دینے والا خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور جن بچوں سے چندے دلوائے جاتے ہیں ان پر اس قرب کا اثر ساری زندگی رہتا ہے۔ بچپن کی نیکی ایسی چھاپ ہے جو ان کے بڑھنے کے ساتھ خود بھی بڑھتی جاتی ہے۔ اس کا نقش مٹنے کی بجائے گہرا جمتا جاتا ہے۔ اس لئے بچوں کو باشعور طور پر اس چندے میں شامل کریں۔ ان کی تعداد میں اضافہ دوہرے اثر کا موجب ہوگا۔

(الفضل 28 راگست 2002ء)

اپنے بچوں کو کثرت سے اس میں شامل کریں۔ کوشش یہ کرنی چاہئے کہ کوئی بھی احمدی بچہ ایسا نہ رہے جو وقف جدید میں شامل نہ ہو۔ باہر کی دنیا میں تعداد بڑھانے کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جائے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر تعداد بڑھائی جائے اور تھوڑا تھوڑا چندہ بھی بچے اور بعض نئے شامل ہونے والے پیش کریں تو سردست جو فوری ضروریات ہیں وہ اللہ نے چاہا تو پوری ہو جائیں گی۔

(الفضل 11 جنوری 1989ء)

وقف جدید کو ساری دنیا میں پھیلانے کا اعلان

حضور نے 1985ء میں ہندوستان میں وقف جدید کو مضبوط کرنے اور پاکستان میں بھی پھیلتے ہوئے کام کو تقویت دینے کی غرض سے وقف جدید کی مالی تحریک کو پاکستان اور ہندوستان میں محدود رکھنے کی بجائے ساری دنیا میں وسیع کرنے کا اعلان فرمایا۔ حضور نے فرمایا اس سے پہلے وقف جدید صرف پاکستان تک محدود تھی اور باہر سے اگر کوئی شوقیہ چندہ دینا چاہے تو اس سے لے لیا جاتا تھا۔ لیکن کبھی تحریک نہیں کی گئی۔ لیکن اس کا چندہ اتنا تھوڑا ہے یعنی اس کا جو آغاز ہے چندے کا وہ اتنا معمولی ہے کہ باہر کی دنیا کے احمدیوں کی بھاری تعداد بسہولت اس میں شامل ہو سکتی ہے ان کو پتہ بھی نہیں لگے گا کہ ہم کوئی مالی قربانی میں اضافہ کر رہے ہیں اور اجتماعی طور پر اس کا فائدہ ہندوستان اور پاکستان کی وقف جدید کو نمایاں طور پر پہنچے گا۔ (الفضل 28 راگست 2002ء)

خدا کے فضلوں پر شکر

ہم اللہ کے فضلوں اور احسانات پر پورا توکل کرتے ہوئے اس نئے سال میں داخل ہوتے ہیں جو وقف جدید کا بیالیسواں سال ہے۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ جیسا کہ شکر کا حق ہے شکر کی طرف بھی توجہ آپ کریں گے۔ کیونکہ جب فضل بڑھیں اور شکر پیچھے رہ جائے تو یہ ایک بہت ہی تکلیف دہ توازن کا بگڑنا ہے۔ شکر ساتھ ساتھ بڑھنا چاہئے اور یہ احساس دل پر قبضہ کر لینا چاہئے کہ ایک ایسے محسن سے واسطہ ہے جس کا جتنا بھی شکر کریں اتنا زیادہ احسان ہو جاتا ہے کہ سنبھالا نہیں جاتا۔ اس لئے ہمیشہ ہم پیچھے رہتے ہیں کبھی شکر میں آگے نہیں بڑھ سکتے۔ اور یہ احساس ہی ہے جو شکر کی طاقت بڑھاتا ہے، ذکر کی طاقت بڑھاتا ہے خدا کی یاد میں پیار پیدا کر دیتا ہے۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کے ساتھ جماعت کو ہمیشہ یہی توفیق بخشے گا کہ وہ جیسا کہ شکر کا حق ہے شکر کا حق ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی یادوں سے دل کو نور عطا کرتے ہوئے اس میدان میں ہمیشہ آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔ (الفضل 28 راگست 2002ء)

بقیہ صفحہ 4

مشرکوں کی نماز

اور (اللہ کے) گھر کے پاس ان کی عبادت سیٹیوں اور تالیوں کے سوا کچھ نہیں۔ (انفال: 36)

اہل کتاب کا رویہ

اور جب تم نماز کے لئے بلاتے ہو تو وہ اسے مذاق اور کھیل تماشہ بنا لیتے ہیں۔ یہ اس بنا پر ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔ (المائدہ: 59)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر 39907 میں ناصرہ خورشید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور کل وزن پندرہ تولے قیمت اندازاً ایک لاکھ دس ہزار روپے حق مہر وصول شدہ دس ہزار روپےاس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ خورشید گواہ شد نمبر 1 طاہر سعید ولد سعید احمد سعید جرمنی گواہ شد نمبر 2 کمال احمد ولد خورشید عالم

مسل نمبر 39908 میں بشارت احمد خان ولد محمد عباس خان قوم محمد زئی پیشہ تجارت (دکاندار) عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک پلاٹ رقبہ ایک کنال 50X80 فٹ وقوعہ احمد باغ ہاؤسنگ کالونی ضلع راولپنڈی موجودہ قیمت اندازاً ڈیڑھ لاکھ روپے 2۔رہائشی پلاٹ رقبہ دس مرلے پلاٹ نمبر 65 وقوعہ ہنس پارک ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور موجودہ مالیت اندازاً ساڑھے تین لاکھ (3,50,000) اس وقت مجھے مبلغ بارہ سو یورو ماہوار بصورت تجارت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد خان گواہ شد نمبر 1 طاہر سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 محمد مظہر ولد ابرار احمد

مسل نمبر 39909 میں ناصرہ بیگم زوجہ بشارت احمد خان قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند تین ہزار مارک (تقریباً ڈیڑھ ہزار یورو) طلائی زیور اندازاً قیمت 13,900 انڈین روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 یورو ماہوار بصورت جزوقتی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خان ولد محمد عباس خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر سعید ولد سعید احمد سعید جرمنی

مسل نمبر 39910 میں خالدہ پروین زوجہ گلزار احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور وزن 110 گرام موجودہ قیمت 1300 یورو نقد رقم ایک ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ ایک صد یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب جرمنی گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد غلام محمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر 39911 میں ظہور احمد ولد عطاء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارپینٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1440 یورو ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 خاور محمود تارڑ ولد عبداللطیف جرمنی

مسل نمبر 39912 میں ریحانہ محمد زوجہ محمد افضل قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور دس تولہ مالیتی 60,000 روپے بصورت حق مہر وصول شدہ (تقریباً 850 یورو)اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ محمد گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد عبداللطیف جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد شریف جرمنی

مسل نمبر 39913 میں ظل جاوید زوجہ طاہر جاوید قوم شیخ پیشہ امور خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 18-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر وصول شدہ 5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ظل جاوید گواہ شد نمبر 1 رضوان جاوید ولد طاہر جاوید جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر جاوید ولد عبدالغفور جرمنی

مسل نمبر 39914 میں سیدہ جبین صباء زوجہ سید نسیم احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 01.08.04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات کل وزن 364 گرام قیمت 2912 یورو حق مہر وصول شدہ 12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامہ سیدہ جبین صباء گواہ شد نمبر 1 سید محمد اقبال ولد سید عمر سعید شاہ گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد شاہ ولد سید احمد علی شاہ جرمنی

مسل نمبر 39915 میں نجمہ سلطانہ زوجہ محمد جمیل شاہد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر پندرہ ہزار روپے 2۔طلائی زیورات وزن 9 تولے مالیت -/63000 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-04 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل شاہد ولد محمد شفیع مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ندیم ولد مبارک احمد مرحوم جرمنی

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 2 جنوری 2005ء

12-45 am	لقاءمع العرب
1-45 am	چلڈرنز کلاس
2-45 am	کہکشاں
4-05 am	مشاعرہ
4-20 am	سوال وجواب
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	گلشن وقف نو
7-00 am	چلڈرنز کارنر
7-20 am	سوال وجواب
8-40 am	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-20 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9-55 am	گلشن وقف نو
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-55 am	لقاءمع العرب
1-00 pm	سپینش پروگرامز
2-00 pm	سوال وجواب
3-25 pm	انڈونیشین پروگرامز
4-25 pm	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
5-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-40 pm	انتخاب سخن نشر مکرر
7-10 pm	بنگلہ پروگرامز
8-10 pm	خطبہ جمعہ

سوموار 3 جنوری 2005ء

12-30 am	لقاءمع العرب
1-35 am	گلشن وقف نو
2-35 am	چلڈرنز کلاس
2-55 am	سیرت حضرت مسیح موعود
3-55 am	سوال وجواب
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	چلڈرنز کلاس
7-00 am	چلڈرنز کارنر
7-30 am	سوال وجواب
8-30 am	علمی خطابات
9-10 am	کوئز روحانی خزائن
10-00 am	خطبہ جمعہ
11-00 am	تلاوت، خبریں، درس حدیث
11-50 am	لقاءمع العرب
12-55 pm	چائنیز پروگرامز
1-20 pm	تعارف
2-00 pm	فرانسیسی پروگرامز
3-00 pm	انڈونیشین پروگرامز
4-00 pm	چلڈرنز کلاس
5-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm	چلڈرنز کارنر
6-45 pm	طب وصحت کی باتیں
7-10 pm	بنگلہ پروگرامز
8-20 pm	فرانسیسی پروگرامز
9-30 pm	خطبہ جمعہ
10-30 pm	کوئز روحانی خزائن
11-15 pm	سوال وجواب

منگل 4 جنوری 2005ء

12-35 am	لقاءمع العرب
1-40 am	چلڈرنز کلاس
2-40 am	علمی خطابات
3-20 am	سوال وجواب
4-30 am	طب وصحت کی باتیں
5-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	خطبہ جمعہ
7-00 am	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
7-35 am	سوال وجواب
8-40 am	راہ ہدایت
9-10 am	جلسہ سالانہ USA
10-10 am	خطبہ جمعہ
11-20 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	لقاءمع العرب
1-25 pm	سندھی پروگرام
1-45 pm	ملاقات
2-55 pm	انڈونیشین پروگرام
3-55 pm	راہ ہدایت
4-30 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 pm	جلسہ سالانہ 2004ء USA
6-55 pm	بنگلہ پروگرامز
8-00 pm	ملاقات
9-15 pm	گلشن وقف نو
10-15 pm	لجنہ میگزین
10-50 pm	سوال وجواب
11-55 pm	راہ ہدایت

ادارہ الفضل کی طرف سے تمام احباب جماعت کو نیا سال مبارک ہو

بقیہ صفحہ 1

ان اعلانات کو سیکرٹریان تعلیم طلباء وطالبات تک پہنچانے کا انتظام کریں نیز اس بارہ میں مزید معلومات ان کی اس ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ (www.hec.gov.pk) (نظارت تعلیم)

کیلنڈر 2005ء

شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کوامسال بھی 2005ء کا کیلنڈر شائع کرنے کی توفیق ملی ہے جو خالصةً دینی اور تربیتی مقاصد پر مشتمل ہے۔

اس کیلنڈر کے چار ورق ہیں اور ہر ورق اپنے ساتھ ایک خاص پیغام رکھتا ہے۔ پہلا ورق جو جنوری تا مارچ کے کیلنڈر پر مشتمل ہے۔ نظام وصیت کے لئے وقف ہے۔ حضرت مسیح موعود کا الہام بابت بہشتی مقبرہ، حضور کی دعا اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک میں سے اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔ جس میں حضور نے کثرت کے ساتھ اس نظام میں شامل ہونے کی تلقین فرمائی ہے۔

اسی طرح دوسرے اوراق پر لغویات اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے بچاؤ۔ سلام کی عادت ڈالنے اور صفائی کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ کے ارشادات سجائے گئے ہیں اور خوبصورت رنگوں سے معنویت کو ابھارا گیا ہے۔ ہر ورق کے نچلے حصہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کا جھنڈا اور حضرت مصلح موعود کا ارشاد ''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی'' آویزاں ہے۔ اس لحاظ سے یہ دنیا بھر میں ایک منفرد قسم کا کیلنڈر رہے۔ جو ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک پیغام ہر روز یاد کراتا رہے گا۔ اور تربیت کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔ احباب کو کثرت کے ساتھ اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

(ع۔س۔خ)

دینی آرٹ کے جدید فن پارے
منتخب آیات دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
میٹلک ماؤنٹس کی صورت میں دستیاب ہیں
Multicolour International
All kind of printing, Designing, Advertising
129-C,Rehmanpura,Lahore,ph:7590106,
Email:multicolor13@yahoo.com

ساڈی طرفوں ساری عالمگیر جماعت نوں
نویں سال دی ٹیروں ٹیر مبارک باداں ہووین
خالص سونے کے زیورات
قمر جیولرز
گول بازار ربوہ
فون دکان: 04524-213589
گھر: 04524-214489
موبائل: 0303-6743501
طالب دعا: الحاج میاں قمر احمد

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ Nw741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹیڈیم سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
ہر ماہ 24-23 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
کریکین ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ چندی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

ربوہ میں طلوع وغروب یکم۔ جنوری 2005ء

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
وقت عصر	3:45
غروب آفتاب	5:17
وقت عشاء	6:44

C.P.L29